In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 8

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

یشوع

Joshua

یشوع کے نام سے منسوب کتاب بنی اِسرائیل کی ملکِ موعود پر فتح اور اُس پر قابض ہونے کا (یشوع 1-12) اور مختلف قبائل میں ملک کی تقسیم (13-22) کا بیان کرتی ہے۔ یہ اُس وعدہ کے مطابق تھا جو خُدا نے ابرہام، اضحاق اور یعقوب سے کیا تھا (21/43-45)۔ اِس لئے اِس کتاب کو فتح اور وعدوں کے پورا ہونے کی کتاب بھی کہا جاتا ہے۔ پرانے عہد نامہ کی پہلی 5 کتابیں وعدہ کی سرزمین کو فتح کرنے سے پہلے تک کے واقعات کو بیان کرتی ہے جبکہ یشوع کی کتاب حقیقت میں کنعان میں داخل ہونے کے بارے میں ہے۔

پیدائش: سرزمین کا وعدہ۔

خروج: وعدہ کی سرزمین کے لئے مصر سے نکلنا۔

احبار: وعدہ کی سرزمین میں رہنے کے لئے احکام۔

گنتی: اِسرائیل کا وعدہ کی سرزمین کے ارد گرد بھٹکنا (پرانی نسل)۔

اِستثنا: وعدہ کی سرزمین میں داخل ہونے کے لئے تیاری (نئی نسل)۔

یشوع: وعدہ کی سرزمین پر قبضہ۔

یشوع

Joshua

یشوع کو قیادت سنبھالنے کے لئے موسیٰ نے بڑے خوبصورت انداز میں تیار کیا تھااور موسی نے اپنے جیتے جی اُس کو ذمہ داریاں سونپ دی تھی۔اِس لئے فطری طور پر اِس کتاب کا مرکزی کردار یشوع بن نون ہے جو یوسف کے قبیلے (افرائیم) کا اسرائیلی تھا۔وہ مصر میں پیدا ہوا تھااور خروج کے وقت ایک نوجوان آدمی تھا(خروج 33/11)۔ایک مفسر کے مطابق یشوع ایسا واحد سیاسی اور عسکری (فوجی)لیڈر تھا جسکی کہانی غیر آلودہ ہے۔

بائبل مقدس کے بغور مطالعہ میں ہمیں یشوع محض موسیٰ کا جانشین نظر نہیں آتا بلکہ بہت سے مقامات پر وہ مثیلِ موسیٰ ہوتا ہے۔

یشوع افرائیم کے قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا(گنتی 13/8)۔

عمالیق کے خلاف جنگ میں وہ سب سے پہلے منظر عام پر آیا(خروج 17)۔

وہ کوہِ سینا پر موسیٰ کے ساتھ تھا(خروج 24/13)۔

یشوع اُن 12 افراد میں شامل تھا جنہیں موسیٰ نے ملکِ موعود کا حال دریافت کرنے بھیجا تھا۔

یشوع

Joshua

موسیٰ اور یشوع میں، پولس اور تیمتھیس جیسے انتہائی قریبی تعلقات کی جھلک نظر آتی ہے۔ بیابانی آوارگی کے چالیس سالہ دور میں یشوع موسیٰ کے خادم کے طور پر اُس کے ساتھ ساتھ رہا۔ اِن ایام میں موسیٰ نے یشوع کو ایسے مواقع فراہم کئے جن کی وجہ سے وہ اپنی قائدانہ صلاحیتوں کو اُجاگر کر سکے۔

جب بنی اسرائیل عمالیقیوں سے جنگ لڑ رہے تھے تو موسیٰ کی قیادت میں میں یشوع کو عسکری تربیت اور تیاری کا موقع ملا (خروج 17)۔

یشوع جب موسیٰ کے ساتھ کوہِ سینا پر رہا تو یہ اُس کی روحانی تربیت میں بہت مددگار ثابت ہوا (خروج 24/13)۔

موسیٰ نے بیابانی آوارگی کے دوران یشوع کو اپنے ساتھ ساتھ رکھ کر اُسے انتظامی اُمور میں اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع فراہم کیا۔

تیاری کے اِن 3 پہلوؤں نے یشوع کو قائدانہ کردار کے لئے خوب اِمداد دی کیونکہ اُسے بنی اِسرائیل کو لے کر ملکِ موعود میں داخل ہونا تھا۔ یشوع ایک عسکری (فوجی)، سیاسی (انتظامی) اور روحانی لیڈر تھا۔

اِس کتاب کا مرکزی کردار بیشک یشوع ہے لیکن یاد رہے کہ یہ کتاب یشوع کے بارے میں نہیں ہے بلکہ خُدا کے بارے میں ہے۔

یشوع

Joshua

موسیٰ اور یشوع کا موازنہ:

MOSES	JOSHUA
Divinely Chosen	Divinely Chosen
Led Israel out of Egypt	Led Israel into Canaan
Crossed the Red Sea	Crossed the Jordan
Led People from Bondage	Led People from Wilderness
Prophesied of Inheritance	Led them into Inheritance
Old Generation Dies	New Generation Enters
Begins the Process	Completes the Process
Gives Farewell Address in Moab (Deut. 31:30-33:29)	Gives Farewell Address in Shechem (Josh. 18:23-24:28)

مصنف
Author

اِس کتاب میں واضح طور پر یشوع کو مصنف نہیں لکھا گیا لیکن روایتی طور پر یشوع کو اِس کتاب کا مصنف مانا جاتا ہے۔ کتاب کے آخری باب میں یشوع کی موت کا ذکر ملتا ہے جس کی وجہ سے یہ اخذ کیا جاتا ہے کہ یہ آخری حصہ یشوع نے نہیں لکھا بلکہ اُس دور میں موجود یشوع کے کسی ہم عصر شخص نے لکھا ہے۔ قدیم روایت کے مطابق یشوع کے انتقال کے بعد اِسے سردار کاہن الیعزر اور اُس کے بیٹے فینحاس نے مکمل کیا۔ یشوع کی کتاب میں موجود مواد یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ کتاب کسی چشم دید گواہ نے لکھی۔ اِس کتاب میں بعض آیات میں ""میں"" اور ""ہم"" استعمال ہوئے ہیں جو یہ بتاتے ہیں کہ یشوع کے ساتھ آخری حصہ کسی اور نے بھی لکھا۔

سنِ تصنیف
Date of Writing

یہ کتاب تقریباً 20 سے 30 سال کی تاریخ کو قلمبند کرتی ہے۔ خیال یہ پایا جاتا ہے کہ یہ کتاب غالباً 1400 سے 1350 ق۔م۔ میں لکھی گئی۔

وجہ تحریر اور پیغام
Purpose and Message

اِس کتاب کا مقصد اِس حقیقت کو بیان کرنا ہے کہ خُدا نے کس طرح اسرائیل کو مصر سے نکال کر کنعان میں پہنچایا اور اُس عہد کو پورا کیا جو اُس نے اپنے بندہ ابرہام کے ساتھ باندھا تھا۔ اِس کتاب کا مواد یہ بتاتا ہے کہ اِس کتاب میں کیوں بار بار خُدا سے متعلق بیانات کا ذکر ہے۔ یہ کتاب حقیقتاً خُدا کے کردار اور اُس کے بڑے کام کے بارے میں ہے کہ وہ کس قدر وفادار خدا ہے اور اپنے لوگوں کے لئے کام کرتا ہے۔

اِس کتاب کا پیغام واضح ہے کہ خُدا اپنے وعدوں کو پورا کرنے والا خُدا ہے۔ مشکلات چاہے کتنی ہی کیوں نہ ہوں خُدا اپنے وعدوں کو پورا کرنے پر قادر ہے۔ یہ کتاب بتاتی ہے کہ خُدا نے ابراہام سے کیا ہوا وعدہ کس قدر سنجیدہ لیا اور اُسے پورا کیا۔ اِس کتاب میں ایک اور پیغام یہ ہے کہ خُدا اپنے وعدوں کو پورا کرنے کی قدرت بھی رکھتا ہے، وہ زور آور خُدا ہے۔

یشوع کتاب کا خاکہ:
Outline:

4 اہم حصے

- وعدہ کی سرزمین میں داخلہ (یشوع 1-4)
- وعدہ کی سرززمین کو فتح کرنے کی تیاری (یشوع 5)
- وعدہ کی سرززمین کو فتح کرنا (یشوع 6-13/7)
- وعدہ کی سرزمین کی تقسیم (یشوع 13/7-22)
- یشوع کی آخری نصیحت (23-24)

اہم واقعات
Important Events

(a) خُدا یشوع کو حکم دیتا ہے کہ یردن کو پار کریں۔
(b) یشوع جاسوس بھیجتا ہے تاکہ ملک کا حال دریافت کریں۔
(c) اسرائیل دریائے یردن پار کرتے ہیں۔
(d) اسرائیل 12 یادگاری کے پتھر نسب کرتا ہے۔
(e) دوسری نسل کا ختنہ ہوتا ہے۔
(f) یشوع کی ملاقات لشکر کے سردار (یسوع مسیح) کے ساتھ۔
(g) یریحو پر فتح۔
(h) عکن کا گناہ اور اسرائیل کی عی سے شکست۔
(i) اسرائیل عی کو فتح کرتا ہے اور عہد کی تجدید۔
(j) ملکِ کنعان محکوم۔
(k) ملک کنعان کی قبائل میں تقسیم۔
(l) پناہ کے شہر اور لاویوں کی جگہ۔
(m) یشوع کی آخری تقریر۔

دریائے یردن
Jordan River

دریائے یردن ملکِ کنعان کا سب سے بڑا دریا تھا۔ بائبلی بیانات میں اِس کا بڑا اہم مقام ہے۔ کتابِ مقدس میں تمام دریاؤں کے مقابلے میں سب سے زیادہ اِسی کا تذکرہ ملتا ہے۔ لفظ یردن کا مطلب ہے "نیچے اُترنے والا، ڈھلان کی طرف بہنے والا"۔ ایک اور خیال کے مطابق لفظ یردن کے معنی "پانی عدالت کرتا ہے، دریا اِنصاف کرتا ہے" کے بھی ہیں۔ بنی اسرائیل جب مصر کی غلامی سے نکلے تو اُنہیں بحیرہ قلزم عبور کرنا پڑا۔ اِب ملکِ کنعان میں داخل ہونے سے پہلے اُنہیں یردن کو عبور کرنا تھا۔

یاد رہے کہ یہ موسم بہار کا مہینا تھا۔ اِس موسم میں فلسطین میں پہاڑوں پر برف پگھلنا شروع ہو جاتی تھی۔ یردن میں نیسان (مارچ۔اپریل) کے ایام میں پانی کی فراوانی کی وجہ سے سیلاب آجاتا تھا جسے عبور کرنا ناممکن ہوتا تھا۔ بنی اِسرائیل پہلے مہینے (نیسان/ابیب) کی دسویں تاریخ کو یردن پار کرکے موعودہ سرزمین میں داخل ہوئے اور جلجال کے مقام پر خیمہ زن ہوئے۔ چالیس برس پہلے اِسی تاریخ کو اُنہوں نے گھر پیچھے عید فسح کے لئے اپنے اپنے بروں کو چنا اور الگ کیا تھا تاکہ وہ اُنہیں ذبح کرکے اُن کا خون اپنے گھروں کی چوکھٹوں پر لگائیں۔

دریائے یردن
Jordan River

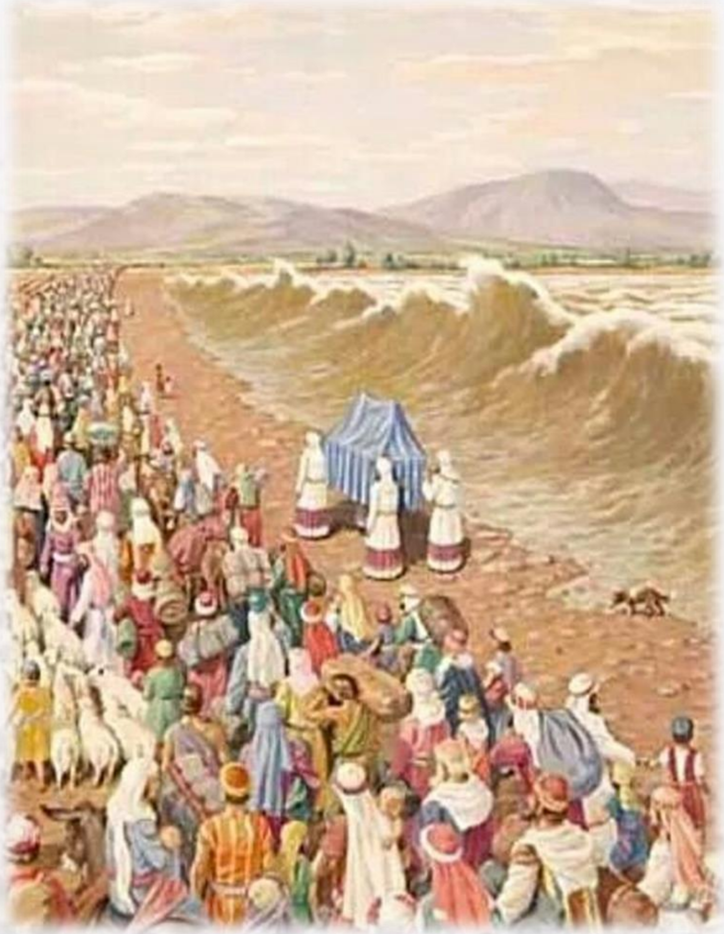

دریائے یردن نے بائبلی تاریخ میں بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔

(a) دریا دو حصوں میں تقسیم ہوا اور بنی اسرائیل نے اُسے پار کیا۔

(b) افتاح اور جلعادیوں میں جھگڑے کی وجہ یردن کا پایاب پانی تھا۔(قضاۃ 12)

(c) ایلیاہ نبی نے یردن کے قریب پناہ لی۔(1-سلاطین 17)

(d) ایلیاہ اور الیشع نے خشک زمین پر سے ہو کر یردن پار کیا۔(2-سلاطین 2)

(e) ارامی لشکر کے سردار نعمان نے اِسی پانی میں غوطے کھائے۔(2-سلاطین 5)

(f) الیشع نبی نے معجزانہ طور پر کلہاڑا اِسی دریا سے نکالا۔(2-سلاطین 6)

(g) یوحنا نے دریائے یردن میں یسوع کو بپتسمہ دیا۔(متّی 3)

کنعانی دین/مذہب
Canaanite Religion

بنی اسرائیل صدیوں تک مصر کی غلامی میں رہ چکے تھے جہاں وہ مصریوں کو بہت سے دیوی اور دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہوئے دیکھتے ہوں گے۔اب وہ کنعان میں داخل ہو چکے تھے جہاں مصر کی طرح اہل کنعان بھی بہت سے دیوی اور دیوتاؤں کی پرستش کرتے تھے۔تاہم کنعانیوں کا سب سے بڑا معبود ''بعل'' تھا اور ''عستارات'' اُسکی بیوی تھی جو سب سے بڑی دیوی تھی۔کاہنائیں مندر کی کسبیاں ہوتی تھیں اور مردوں کے ساتھ بدفعلی کرنے والے نر طوائفیں بھی ہوتی تھیں۔

اُنکے مندبدکاری کے مراکز تھے۔ایک اور روایت ''بنیاد ڈالنے کی قربانیاں'' کہلاتی تھی۔اِس میں جب کوئی مکان بنایا جاتا تو ایک بچے کو قربان کیا جاتا اور اُس کی لاش کو دیوار میں چنوایا جاتا تھا تاکہ سارا خاندان خوش بخت رہ سکے۔یہ کنعانی لوگ اپنے معبودوں کے آگے پہلوٹھے بچوں کو قتل کرکے قربانی پیش کرتے تھے۔

انسانی قربانیاں عام تھیں اور دینی طوائفوں کا بھی رواج تھا۔آثارِ قدیمہ کو یریحو کے آس پاس علاقوں میں بچوں کی قربانی کے کئی شواہد ملے ہیں۔

کنعانی دین/مذہب
Canaanite Religion

بنی اسرائیل جب ملکِ کنعان میں داخل ہونے والے تھے تو خُدا نے اُنہیں مذکورہ بالا قباحتوں کے علاوہ دیگر رسومات اپنانے سے بھی منع فرمایا۔ مثلاً خُدا نے اُنہیں حکم دیا کہ ”تو حلوان کو اُسی کی ماں کے دودھ میں نہ پکانا“، (خروج 23/19)۔

اِسی طرح خُدا نے منع کیا تھا کہ ”عورت مرد کا لباس نہ پہنے اور نہ مرد عورت کی پوشاک پہنے کیونکہ جو ایسے کام کرتا ہے وہ خُداوند تیرے خُدا کے نزدیک مکروہ ہے“، (استثنا 22/5)۔

کنعانی دین بنی اسرائیل کی روحانی دینی زندگی کے لئے ایک مسلسل خطرہ تھا۔ بنی اسرائیل جب کنعان پر قبضہ کرنے والے تھے تو اُس وقت موعودہ ملک میں کئی معبودوں کی پرستش ہوتی تھی۔ اِس لئے خُدا نے اُنہیں مارنے کا حُکم دیا۔

(a) اہلِ کنعان کو مکمل طور پر برباد کرنے کا حکم خُدا کی طرف سے غضب تھا۔

(b) یہ حکم اسرائیل کو کنعان میں رائج بُت پرستی، بداخلاقی اور شرمناک رسومات سے بچانے کے لئے دیا گیا تھا۔

(c) یہ حکم ملک کو بت پرستانہ پرستش سے پاک کرنے کے لئے دیا گیا۔

راحب کسبی
Rahab the Harlot

یشوع نے جن جوسیس کو بھیجا وہ راحب نامی ایک کسبی کے پاس آئے۔ جب یریحو کے لوگوں کو پتا چلا تو وہ اُنہیں گرفتار کرنے آئے لیکن راحب نے اُنکا ساتھ دیا اور اُنہیں بچالیا۔ جب بنی اسرائیل نے یریحو فتح کیا تو اُسے نہ مارا۔

یہودی روایت کے مطابق راحب "ایک دیندار نومرید بن گئی۔" بعض علمار بیوں کی روایت کا حوالہ دیتے ہیں جس کے مطابق " راحب دنیا کی چار خوبصورت ترین عورتوں میں سے ایک تھی اور تقریباً آٹھ انبیا کے آباواجداد میں شامل تھی۔" راحب کی شناخت سے متعلق مختلف نظریے پائے جاتے ہیں، کچھ مفسرین کے مطابق یہ ایک دینی/مندروں سے منسلک کسبی تھی، کچھ کے قریب وہ سرائے کی ملکہ تھی، اور بعض کے قریب یہ ایک عام کسبی تھی۔ ابتدائی کلیسیا نے اِسے کسبی کے طور پر ہی قبول کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اِس کا جنسی تعلق بڑے بڑے لوگوں سے تھا اِس لئے اِس کے پاس آس پاس کے حالات کی خبر ہوتی تھی۔ شاید جواسیس اِسی لئے اِس کے پاس آئے تھے تاکہ یہاں سے درست معلومات لے سکیں۔

متّی کی انجیل میں راحب کو سلمون کی بیوی بیان کیا گیا ہے۔ اُن کے بیٹے بوعز کی شادی روت سے ہوئی جو عوبید کا باپ اور یسی کا دادا اور داؤد کا پر دادا بنا۔ اِس طرح ایک کنعانی کسبی داؤد بادشاہ کے نسب نامے میں شامل ہوئی جس سے مسیح برپا ہوا۔

اہم مضامین:
Themes:

(a) عہد اور سرزمین:

بطور عہد کے لوگ، یہودیوں کے لئے وعدہ کی سرزمین سے بڑھ کر کچھ نہیں تھا۔ خُدا نے ابرہام سے ایک سر زمین کا وعدہ کیا تھا جسکا تعلق اُس کے اپنے خاندان سے نہیں تھا بلکہ یہ ایک ایسی زمین تھی جو کسی اور کی تھی۔
خُدا نے اپنے زورِ بازو سے اسرائیل کو یہ ملک بخشا۔ یہ سرزمین خُدا کی وفاداری کا نشان بھی تھا۔
اسرائیلی جب گناہ کرتے تھے تو وہ جلاوطنی کی حالت میں چلے جاتے تھے لیکن پھر خُدا کی اُمید اُنکے لئے موجود تھی کہ وہ ایک روز واپس آئیں گے اور دوبارہ اپنے ملک میں آباد ہوں گے۔
جس طرح یہ عبرانی لوگ مصر کی غلامی سے اپنی طاقت سے نہیں نکلے تھے ویسے ہی اِنہوں نے یہ سرزمین اپنی طاقت سے نہیں لی تھی بلکہ خُدا نے اُنہیں دی تھی۔

اہم مضامین:
Themes:

(b) ممنوعات:

یشوع کی کتاب کا ایک مرکزی مضمون یہ بھی ہے کہ جب اسرائیل کنعان میں داخل ہوں تو کس طرح کا سلوک وہاں کے لوگوں کے ساتھ کیا جائے۔ اسرائیلیوں کے لئے یہ حکم تھا کہ وہاں کے بسنے والوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیں۔

اہم سوال یہ ہے کہ خدا نے وہاں پر بسنے والوں کو کیوں مار دینے کا حکم دیا؟ کیا یہ خُدا کی محبت والی فطرت (یوحنا 3/16) کے خلاف نہیں؟ ایک طرف وہ کہتا ہے کہ دنیا سے محبت کرتا ہے اور دوسری طرف تباہی کا بھی حکم دیتا ہے؟

اِس کا جواب یہ ہے کہ کنعانیوں پر تباہی اُنکے اپنے گناہوں کے باعث آئی تھی (استثنا 9/5)۔ اُنکے گناہوں میں صرف بچوں کی قربانیاں نہیں بلکہ خُدا کے کام میں رکاوٹ ڈالنا بھی تھا (یشوع 11،10،9)۔

اہم مضامین:
Themes:

(c) الہیٰ جنگجو:

سموئیل کے وقت سے خُدا کو "لشکروں کے خُدا" کے نام سے بھی جانا جاتا تھا لیکن یشوع کی کتاب میں بھی ہمیں خُدا اپنے لوگوں کے لئے اُنکی جنگوں میں ساتھ کھڑا دکھائی دیتا ہے۔

(d) اجتماعی یکجہتی:

ایک کے عمل کے سب پر اثرات۔ عکن کے ایک گناہ کی سزا سب کو ملی اور اسرائیل کو عی سے شکست ہوئی۔

یسوع مسیح کو یشوع کی کتاب میں کیسے دیکھ سکتے ہیں؟

یشوع یسوع مسیح کو پیش کرتا ہے۔

Any Questions?